14397 ـ حدیث قدسی: (كنت سمعہ الذی: یسمعہ بہ وبصرہ ۔۔: الخ) كا معنی:

سوال

حديث قدسى ميں اللہ تعالى كے فرمان (واذا احببتہ كنت سمعہ الذى يسمعہ بہ وبصرہ الذى يبصربہ ، ويده التي يبطش بها ، ورجلہ التى يمشى عليها) (اورجب ميں اس سے محبت كرنے لگتا ہوں تو اس كا كان ہوتا ہوں جس سےوہ سنت ہے اورآنكھ ہوتا ہوں جس سے ديكھتا ہے ، اور اس كا ہاتھ جس كے ساتھ وہ پكڑتا ہے ، اور اس كى ٹانگيں جس پروہ چلتا ہے) كا كيا معنى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب مسلمان اللہ تعالى كے فرض كرد فرائض ادا كرنے كے بعد نوافل اوراطاعت كےساتھ اللہ تعالى كا تقرب حاصل كرنے كى كوشش كرتا اور پھر حتى الوسعہ اسے مستقل طورپركرتا ہے تواللہ تعالى اس سے محبت كرنے لگ جاتا ہے ، تو جوكچھ بھى وہ كرتا يا چھوڑتا ہے اس ميں اللہ تعالى كى مدد شامل ہوتى ہے ۔

توجب وہ سنتا ہے توسننےميں اللہ تعالى كى طرف سے مدد شامل حال ہوتى ہے جس كى بنا پر وہ خير اوربھلائ كے علاوہ كچھ سنتا ہى نہيں ، اور حق كے علاوہ كسى چيزكوقبول ہى نہيں كرتا ، اوراللہ تعالى كى مدد اورتوفيق سے باطل اس سے دوركرديا جاتا ہے ، تووہ حق كوحق اورباطل كوباطل سمجھتا ہے ۔

اورجب كسى چيزكوپكڑتا ہے تو اللہ تعالى كى طرف سے قوت سے پكڑتا ہے تواس كى يہ پكڑ اس تعالى كى پكڑسے حق كى مدد ونصرت ہوتى ہے ، اورجب چلتا ہےتو اس كا چلنا اللہ تعالى كى اطاعت اور طلب علم اور اللہ تعالى كے كلمہ كوبلند كرنے كے ليے جہاد فى سبيل اللہ كى طرف ہوتا ہے ، اجمالى طور پرہم يہ كہہ سكتے ہيں كہ اس كےظاہرى اورباطنى اعضاء كے ساتھ جوبھى عمل ہوتا ہے وہ اللہ تعالى كى راہنمائ اورھدايت اور اللہ تعالى كى قوت كے ساتھ ہيں ۔

تواس سے یہ صاف ظاہر ہوتا کہ اس حدیث میں وحدۃ الوجود یا حلول کا عقیدہ نہیں کہ اللہ تعالی اپنی مخلوق میں حلول کرجاتا یا پھر مخلوق میں کسی ایک سے متحد ہوجاتا ہے ۔

اس کی راہنمائ حدیث کے آخری حصہ میں موجود ہے جس میں اللہ تعالی کا فرمان ہے (اوراگروہ مجھ سے طلب کرتا ہے تومیں اسے دیتاہوں ، اوراگروہ میرے ساتھ پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں) ۔

اوربعض احادیث میں یہ آیا ہے کہ :

(تووہ میرے ساتھ سنتا اورمیرے ساتھ دیکھتا ہے۔۔۔ الخ) تو اس میں حدیث کے ابتدائی حصہ کی مراد کی طرف راہنمائ ملتی ہے ، اور سائل اورمسئول اور اسی طرح پناہ دینے والے اورطلب کرنےوالی کی تصریح بھی ہے ۔

تویہ حدیث اس دوسری حدیث قدسی کی طرح ہی جس میں اللہ تعالی فرماتا ہے : (اے میرے بندے میں بیمار ہوا تونے میری عیادت نہیں کی ۔۔ الخ) توان میں سے ہرایک حدیث کا آخری حصہ پہلے حصے کی شرح کرتا ہے ، لیکن خواہشات کے پیچھے چلنےوالے متشابہ نصوص کی پیچھے چلتے اور محکم نصوص سے اعراض کرتے ہیں تو اس بناپروہ سیدھی راہ سے گمراہ ہوئے ۔ .